السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غلام حیدر نے اپنی بیوی کو بذریعہ اشٹام مورخہ ۹۲۔۳۔۴ کو ایک ہی وقت میں تین عدد طلاقیں دی تھیں کیا غلام حیدر اب اپنی سابقہ بیوی سے دوبارہ رجوع کر سکتا ہے یا کہ نہیں اور اگر کر سکتا ہے تو طریقہ کار کیا ہے جب کہ اسکی بیوی نے ابھی تک دوسرا نکاح نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں غلام حیدر اپنی مطلقہ بیوی سے عدت کے اندر رجوع بلا نکاح جدید اور عدت کے بعد رجوع بانکاح جدید کر سکتا ہے کیونکہ ایک ہی وقت کی تین طلاقیں ایک طلاق ہوتی ہے صحیح مسلم میں ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں تین طلاقیں ایک طلاق ہوا کرتی تھیں (الحدیث) قرآن مجید میں ہے:

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا --بقرة282

''اور خاوند ان کے بہت حقدار ہیں ساتھ پھیر لینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا'' نیز قرآن مجید میں ہے:

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ --بقرة232

''اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص345

محدث فتویٰ